السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبروں پر سجدہ تعظیمی یا دوسرا کوئی اور کیا یہ دونوں جائز ہیں یا نہیں اس کی کیا حقیقت ہے تفصیل کے ساتھ واضح کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سجدہ تعظیمی ہو خواہ غیر تعظیمی ہماری شریعت میں غیر اللہ کے لیے جائز نہیں حرام ہے گناہ ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

لَا تَسۡجُدُواْ لِلشَّمۡسِ وَلَا لِلۡقَمَرِ وَٱسۡجُدُواْۤ لِلَّهِ ٱلَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمۡ إِيَّاهُ تَعۡبُدُونَ -- حم السجدۃ 37

''سجدہ نہ کرو سورج کو اور نہ چاند کو اور سجدہ کرو اللہ کو جس نے ان کو بنایا اگر تم اس کو پوجتے ہو''

نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے :

«لَوۡ کُنۡتُ اٰمُرُ اَحَدًا اَنۡ یَّسۡجُدَ لِاَحَدٍ لَاَمَرۡتُ الۡمَرۡاَۃَ اَنۡ تَسۡجُدَ لِزَوۡجِہَا»

''اگر میں کسی کو سجدہ کرنا روا رکھتا تو میں عورت کو حکم کرتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے''

یہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے جسے امام ترمذی نے اپنی جامع میں وارد فرمایا ہے ۔ (الترمذی ۔ الجلد الاول ۔ ابواب الرضاع ۔ باب فی حق الزوج علی المرأۃ) اور ابوداود کی قیس بن سعد رضی اللہ عنہ والی حیرہ کے مرزبان والی حدیث میں بھی آپ ﷺ کا فرمان ہے :

(فَقَالَ لِیۡ : اَرَاَیۡتَ لَوۡ مَرَرۡتَ بِقَبۡرِیۡ اَکُنۡتَ تَسۡجُدُ لَہٗ؟ فَقُلۡتُ : لاَ ۔ فَقَالَ : لاَ تَفۡعَلُوۡا لَوۡ کُنۡتُ آمُرُ اَحَدًا اَنۡ یَّسۡجُدَ لِاَحَدٍ لَاَمَرۡتُ النِّسَائَ اَنۡ یَّسۡجُدۡنَ لِاَزۡوَاجِہِنَّ» الحدیث (کتاب النکاح باب فی حق الزوج علی المراۃ»

آپ ﷺ نے فرمایا مجھ کو اس بات کی خبر دے اگر تو میری قبر سے گزرے تو اس کو سجدہ کرے گا میں نے کہا نہیں فرمایا اگر میں سجدہ کرنے کا حکم کرتا تو سب سے پہلے عورتوں کو حکم کرتا کہ وہ اپنے خاوندوں کو سجدہ کریں'' یہ حدیث حسن لغیرہ ہے بعض اہل علم نے اسے صحیح لغیرہ بھی قرار دیا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

عقائد کا بیان ج1ص 67

محدث فتویٰ